السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مستغیث لوگ موافق دستور کے ایک روپیہ محرر تھانہ کو دیا کرتے ہیں تحریر کے لقب سے یہ رشوت میں داخل ہے یا نہیں؟ اور یہ روپیہ لینا قانوناً جرم بھی ہے اگر باضابطہ شہادت گزرے تو سزا بھی ممکن ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس قسم کی تحریر کا روپیہ لینا جائز نہیں ہے کیونکہ محرر تحریر ہی کے عوض میں تنخواہ لیتا ہے پھر تحریر کے لقب سے کچھ اور لینا ناجائز ہے۔

جاء فی الحدیث عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ رضی اللہ عنہ قال: اسْتَعْمَلَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم رَجُلاً مِنَ الأَزْدِ يُقَالُ لَهُ ابْنُ اللُّتْبِيَّةِ عَلَى الصَّدَقَةِ، فَلَمَّا قَدِمَ قَالَ: هَذَا لَكُمْ، وَهَذَا أُهْدِيَ لِي، قَالَ: (فَهَلاَّ جَلَسَ فِي بَيْتِ أَبِيهِ أَوْ بَيْتِ أُمِّهِ، فَيَنْظُرَ يُهْدَى لَهُ أَمْ لاَ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لاَ يَأْخُذُ أَحَدٌ مِنْهُ شَيْئًا إِلاَّ جَاءَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَحْمِلُهُ عَلَى رَقَبَتِهِ، إِنْ كَانَ بَعِيرًا لَهُ رُغَاءٌ أَوْ بَقَرَةً لَهَا خُوَارٌ أَوْ شَاةً تَيْعَرُ- ثُمَّ رَفَعَ بِيَدِهِ، حَتَّى رَأَيْنَا عُفْرَةَ إِبْطَيْهِ- اللَّهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ اللَّهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ ثَلاَثًا) رواہ البخاري (1429) ومسلم (1832).[1](بخاري شریف باب ھدایا العمال (ص: 1064 مطبوعہ نظامی

''ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قبیلہ بنی اسد کے ایک شخص کو جس کو ابن لتبیہ کہا کرتے ہیں، تحصیلدار کر کے بھیجا۔ جب وہ واپس آئے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہنے لگے کہ یہ مال حضور کا ہے اور یہ مجھ کو ہدیہ دیا گیا ہے، تو آپ نے منبر پر یہ فرمایا کہ کیا حال تحصیلداروں کا ہے کہ ہم ان کو تحصیل کے لیے بھیجتے ہیں تو وہ آکر کہتے ہیں کہ یہ مال آپ کا ہے اور یہ میرا ہے؟ اپنے ماں باپ کے گھر کیوں نہ بیٹھے، پھر دیکھتے کہ ان کو ہدیہ دیا جاتا ہے یا نہیں؟'' (آخر حدیث تک)

---

[1] صحیح البخاري رقم الحدیث (2457) صحیح مسلم رقم الحدیث (1832)۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الحظر والاباحۃ، صفحہ: 727

محدث فتویٰ